

از عدالتِ عظمیٰ

یو۔ پی۔ آواس ایوم وکاس پریشد ودیگر

بنام

فرینڈز کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ ودیگر

تاریخ فیصلہ: 24، اپریل 1995

[کے رامسوامی اور بی ایل، منسریا، جسٹس صاحبان]

یو۔ پی۔ اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ، 1973: دفعہ 59(1)(اے)۔ استثناء III۔ کی تشریح۔

یو۔ پی۔ آواس ایوم وکاس پریشد ادھینیم، 1965:

ہاؤسنگ اسکیم۔ کے لیے نوٹیفکیشن۔ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد حکومت کی منظوری۔ منظوری کی درست تاریخوں کی منظوری کی توقع میں کی گئی پچھلی کارروائی۔ دفعات 28 اور 32 کے تحت شائع کردہ نوٹیفکیشن اور اعلامیے کو درست قرار دیا گیا۔

ایک ترقیاتی اسکیم کے لیے اپیل کنندہ وکاس پریشد نے یو۔ پی۔ آواس ایوم وکاس پریشد ادھینیم، 1965 کی دفعہ 28 کے تحت 7 جون 1982 کو ایک نوٹیفکیشن شائع کیا۔ اس نے 27 جولائی 1982 کو حکومت سے اس اسکیم کی منظوری طلب کی جو 24 اگست 1982 کو دی گئی تھی۔ دفعہ 32 کے تحت اعلامیہ 28 فروری 1987 کو شائع کیا گیا تھا۔ مدعا علیہان نے عدالت عالیہ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی جس میں کہا گیا کہ دفعہ 28 کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن اور ادھینیم کے دفعہ 32 کے تحت جاری کردہ اعلامیہ غلط اور غیر فعال تھے کیونکہ حکومت کی پیشگی منظوری یو پی اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ 1973 کے دفعہ 59(1)(اے) کے استثناء (iii) کے تحت حاصل نہیں کی گئی تھی۔

عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اس عدالت میں اپیل کی گئی۔

اپیل کو خارج کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. یو۔ پی۔ اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ، 1973 کی دفعہ 59(1)(اے) کے استثناء (III) کے تحت تصور کی گئی منظوری پریشد کو بورڈ کے ذریعے بنائی گئی اسکیم کے نفاذ میں مزید آگے بڑھنے کے قابل بنانے کے لیے ہے۔ جب تک حکومت کی طرف سے منظوری نہیں دی جاتی، بورڈ اسکیم کو موثر طریقے سے نافذ نہیں کر سکتا۔ بہر حال، ایک بار منظوری ملنے کے بعد، منظوری کی توقع میں کیے گئے تمام پچھلے اعمال یا کیے گئے اقدامات کی توثیق ہو جاتی ہے اور اس طرح ایکٹ کے تحت کی گئی اشاعتیں درست ہو جاتی ہیں۔ اگر پیشگی منظوری مزید اقدامات کے لیے پیشگی شرط ہوتی تو ایکٹ میں ایسا کہا جاتا۔ ایسا نہ کیے جانے کے بعد، جو مواد ہے وہ ریاستی حکومت کی منظوری حاصل کرنا ہے۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب اسکیمیں بنائی گئی ہوں تو صرف اسکیم کے موثر نفاذ کے لیے مناسب زمین حاصل کی جانی چاہیے نہ کہ اسکیمیں بنانے کی آڑ میں ضرورت سے زیادہ۔

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا بنام ایسکارٹس لمیٹڈ و دیگران، [1986] 1 ایس سی سی 264 اور لارڈ کرشنا ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ بنام ورک مین، [1961] 1 ایل ایل جے 211، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

زیریندر موہن فاؤنڈیشن یقین بنام اسپیشل لینڈ ایکوزیشن آفیسر، قابلیت، رٹ پیٹیشن نمبر 17372، سال 1987 جس کا فیصلہ الہ آباد عدالت عالیہ نے 18.3.1993 پر کیا تھا، نے خارج کر دیا۔

2. اسی طرح کے حقائق پر جب اپیل کنندہ نے خود دیگران کے ساتھ سمجھوتہ کیا ہے اور اسے جواب دہندگان تک نہیں بڑھایا گیا ہے، تو یہ عدالت کی مداخلت کے لیے موزوں کیس نہیں ہے۔ جواب دہندگان کی سوسائٹی بھی ان اراکین پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں اپنے گھروں کی تعمیر کے لیے جگہوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پناہ کا حق ایک بنیادی حق ہے، جو آرٹیکل 19(1)(ای) میں یقین دہانی شدہ رہائش کے حق اور آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت زندگی کے حق سے نکلتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کی تعمیر بھی ترتیب اور عمارت کے قواعد کے مطابق ہونی چاہیے لیکن جب وہ قانون کے مطابق منظوری کے لیے حکام سے رجوع کرتے ہیں تو یہ انہیں اجازت دینے سے انکار کرنے کی بنیاد نہیں ہوگی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 5433، سال 1995۔

1984 کے سی ایم ڈبلیو پی نمبر 14708 میں الہ آباد ہائی کورٹ کے 19.8.1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایم۔ این۔ کرشنا مانی اور پی۔ کے۔ جین۔

جواب دہندگان کے لیے اے۔ ایس۔ پنڈیر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا: اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے تعلیم یافتہ مشورے سنے ہیں۔ چونکہ یو۔ پی۔ اربن پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ، 1973 (مختصر طور پر، 'ایکٹ') کی دفعہ 59(1)(اے) سے مستثنیٰ (3) کی تشریح پر الہ آباد عدالت عالیہ کے ذریعے دیے گئے فیصلوں میں تضاد ہے، اس لیے ہم تنازعہ کو حل کرنے کے لیے مائل ہیں۔

دفعہ 3 کے تحت اعلامیہ 3 ستمبر 1977 کو شائع ہوا۔ یو۔ پی۔ او اس ایوم وکاس پریشداد ھینیم، 1965 (مختصر طور پر 'ادھینیم') کی دفعہ 28 کے تحت نوٹیفیکیشن 7 جون 1982 کو شائع کیا گیا تھا۔ فوری طور پر اپیل کنندہ نے 27 جولائی 1982 کے خط کے بذریعہ حکومت سے منظوری طلب کی تھی۔ حکومت نے 24 اگست 1982 کو اس اسکیم کو منظوری دی۔ ادھینیم کی دفعہ 32 کے تحت اعلامیہ 28 فروری 1987 کو شائع کیا گیا تھا۔ جواب دہندگان نے رٹ پٹیشن نمبر 84/14708 دائر کی۔ ڈویژن پنچ نے 18 مارچ 1993 کی رٹ پٹیشن نمبر 87/17372 کے تناسب کے بعد جس کا عنوان زیندر موہن فاؤنڈیشن ٹرسٹ بنام اسپیشل لینڈ ایکوزیشن آفیسر، میرٹھ، اس رٹ پٹیشن کو یہ اعلان کرتے ہوئے منظور کر لیا کہ چونکہ حکومت کی پیشگی منظوری ایکٹ کی دفعہ 59(1)(اے) سے مستثنیٰ (iii) کے تحت حاصل نہیں کی گئی تھی، اس لیے دفعہ 28 کے تحت نوٹیفیکیشن، جو کہ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1890 کی دفعہ 4(1) کے مساوی ہے اور دفعہ 32 کے تحت اعلامیہ، جو کہ دفعہ 6 کے اعلامیے کے مساوی ہے، غلط اور غیر فعال ہیں۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

دفعہ 59(1)(اے) کا متعلقہ حصہ اس طرح پڑھتا ہے:

" اتر پردیش آواس ایوم وکاس پریشداد ھینیم 1965 (سوائے ان ہاؤسنگ یا بہتری کی اسکیموں کے جن کو یا تو اتر پردیش آواس ایوم وکاس پریشداد ھینیم، 1965 کی دفعہ 32 کے تحت مطلع کیا گیا ہے، اس میں شامل علاقے کو ترقیاتی علاقہ قرار دینے سے پہلے یا جو مذکورہ بالا کے دفعہ 28 کے

تحت مطلع کیا گیا ہے، اس کے بعد ریاستی حکومت کی طرف سے مذکورہ بالا کے تحت جاری رکھنے کے لیے 'منظوری' دی جاتی ہے یا جو اس حصے میں ریاستی حکومت کی "منظوری کے ساتھ" اس طرح کے اعلان کے بعد شروع کیا جاتا ہے جسے خصوصی آؤ اس کہا جاتا ہے۔ ترقیاتی علاقے کے سلسلے میں پریشد کی اسکیمیں معطل رہیں گی۔....."

اس کا پڑھنا اس بات کی نشاندہی کرے گا کہ علاقے کی ترقی کے لیے ادھینیم کی فراہمی معطل رہے گی سوائے اس کے کہ ہاؤسنگ اسکیم کے تین زمروں یا ادھینیا کے تحت درج کردہ بہتری کی اسکیموں کے سلسلے میں، یعنی: (i) وہ اسکیمیں جنہیں ایکٹ کے دفعہ 3 کے تحت اعلامیے سے پہلے ادھینیم کے دفعہ 32 کے تحت مطلع کیا گیا ہے؛ (ii) وہ اسکیمیں جن کے لیے ایکٹ کے دفعہ 3 کے تحت نوٹیفکیشن سے پہلے ادھینیم کے دفعہ 28 کے تحت نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے اور اس کے بعد انہیں جاری رکھنے کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے منظوری دی گئی ہے؛ اور (iii) وہ اسکیمیں جو ریاستی حکومت کی منظوری سے ایکٹ کے دفعہ 3 کے تحت اعلان کے بعد شروع کی گئی ہیں۔

یہ دیکھنا ضروری ہے کہ اس میں استعمال ہونے والی زبان یہ ہے کہ ریاستی حکومت کی منظوری ضروری ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ دفعہ 28 کے تحت نوٹیفکیشن کے بعد دی گئی پیشگی منظوری یا منظوری ہوگی یا دفعہ 32 کے تحت اعلان قانون میں درست ہے۔ اگر پیشگی منظوری مزید اقدامات کے لیے پیشگی شرط ہوتی تو ایکٹ میں ایسا کہا جاتا۔ ایسا نہ کیے جانے کے بعد، ہمیں ایسا لگتا ہے کہ ریاستی حکومت کی منظوری حاصل کرنا مواد ہے۔ اس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ جب اسکیمیں بنائی گئی ہوں تو صرف اسکیم کے موثر نفاذ کے لیے مناسب زمین حاصل کی جانی چاہیے نہ کہ اسکیمیں بنانے کی آڑ میں ضرورت سے زیادہ۔

لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا بنام ایسکارٹس لمیٹڈ و دیگر، [1986] 1 ایس سی سی 264 میں اس عدالت نے پیرا گراف 63 میں "خصوصی اجازت" اور "عام اجازت"، "سابقہ منظوری" یا "پیشگی منظوری" کے درمیان فرق پر غور کرتے ہوئے کہا کہ "ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ لفظ "سابقہ" کا مطلب ہو سکتا ہے اگر سیاق و سباق کی صورت حال یا قانون سازی کا مقصد اور مرتب اس کا مطالبہ کرتا ہے، تو ہمیں ایکٹ کی دفعہ 29(1) میں اس طرح کے کسی بھی مضمرات کو پڑھنے کا جواز پیش کرنے والے ایسے کوئی مجبور کن حالات نہیں ملتے ہیں۔ "عام طور پر، منظوری اور اجازت کے درمیان فرق یہ ہے کہ پہلی صورت میں کارروائی اس وقت تک درست رہتی ہے جب تک کہ

اسے خارج نہیں کیا جاتا، جبکہ دوسری صورت میں یہ اجازت حاصل ہونے تک موثر نہیں ہوتی۔ لیکن بعد میں دی گئی اجازت پچھلے ایکٹ کی توثیق کر سکتی ہے۔ جہاں تک انڈسٹریل ڈسپوٹس ایکٹ کی دفعہ 33(2)(بی) میں لفظ "منظوری" کا تعلق ہے، لارڈ کرشنا ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ بنام ورک مین، [1961] 1 ایل ایل جے 211 میں 16-215 پر کہا گیا تھا کہ انتظامیہ کو کوئی کارروائی کرنے سے پہلے سابقہ رضامندی حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انتظامیہ کو منظوری حاصل کرنے کی ضرورت کو اس ضرورت سے الگ کیا گیا تھا کہ اسے اجازت حاصل کرنی ہوگی، جس کا ذکر دفعہ 33(1) میں کیا گیا ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ دفعہ 59(1)(اے) کے استثناء (iii) کے تحت تصور کی گئی منظوری، پریشد کو بورڈ کے ذریعے وضع کردہ اسکیم کے نفاذ میں مزید آگے بڑھنے کے قابل بنانے کے لیے ہے۔ جب تک حکومت کی طرف سے منظوری نہیں دی جاتی، بورڈ اسکیم کو مؤثر طریقے سے نافذ نہیں کر سکتا۔ بہر حال، ایک بار منظوری ملنے کے بعد، منظوری کی توقع میں کیے گئے تمام پچھلے اعمال یا کیے گئے اقدامات کی توثیق ہو جاتی ہے اور اس طرح ایکٹ کے تحت کی گئی اشاعتیں درست ہو جاتی ہیں۔

اس کے بعد سوال یہ ہے کہ کیا موجودہ آرٹیکل 136 کے تحت ہماری مداخلت کے لیے موزوں ہے۔ اسی طرح کے حقائق پر جب اپیل کنندہ نے خود دیگر ان کے ساتھ سمجھوتہ کیا ہے اور اسے جواب دہندگان تک نہیں بڑھایا گیا ہے، تو ہم سوچتے ہیں کہ یہ ہماری مداخلت کے لیے موزوں کیس نہیں ہے۔ جواب دہندگان کی سوسائٹی بھی ان اراکین پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں اپنے گھروں کی تعمیر کے لیے جگہوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پناہ کا حق ایک بنیادی حق ہے، جو آرٹیکل 19(1) (ای) میں یقین دہانی شدہ رہائش کے حق اور آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت زندگی کے حق سے نکلتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان کی تعمیر بھی ترتیب اور عمارت کے قواعد کے مطابق ہونی چاہیے لیکن جب انہوں نے قانون کے مطابق منظوری کے لیے حکام سے رابطہ کیا تو یہ انہیں اجازت دینے سے انکار کرنے کی بنیاد نہیں ہوگی۔

قانون کا اعلان اسی کے مطابق کیا جاتا ہے، لیکن اپیل کو خارج کر دیا جاتا ہے۔

اپیل خارج کر دی گئی۔